نگاہ اولین

جب بلتستان میں ایمان کی بہار آئی

مدیر التحریر

دین اسلام رحمت وشفقت، امن وسلامتی، اخلاق وکردار اور ہمدردی وجان نثاری کی دعوت تھی۔ اس مقدس دین کو جسے اللہ تبارک وتعالی نے ﴿ان الدین عنداللہ الاسلام﴾ کے فرمان سے بے حساب عزت افزائی فرمائی، توفیق خیر سے سرفراز لوگ اس کے جان نثار بن گئے، مگر رحمۃ للعالمین ﷺ کی اس دعوتِ برحق کو بدنصیب قوم نے قبول نہیں کیا۔ اور آپ ﷺ کی ذات اقدس واطہر پر مصائب وآلام کے وہ پہاڑ ٹوٹے کہ جن کی مثال نہیں ملتی۔ اسلام کی تاریخ بڑی بڑی نادر الوجود قربانیوں کے لحاظ سے بڑی رنگین ہے۔ شعب ابی طالب میں دھکیل کر پورے تین سال تک جو اذیت ناک اور جان گداز تعذیب میں مبتلا کرنے سے لے کر مکہ کی گلیوں، بازاروں اور پبلک مقامات پر اٹھائے جانے والے بے انتہا مظالم کی داستانیں الگ ہیں۔

آپ پر ایمان لانے والے مرد وخواتین پر، جنہیں صحابہ وصحابیات کے لقب گرامی سے موسوم ہیں' اسلام قبول کرنے کی پاداش میں طرح طرح کی اذیتوں سے دوچار ہوتے رہے، پھر بھی وہ اسلام جیسی نعمت ازلی سے مشرف ہونے کے بعد ان عقوبتوں کو ہیچ سمجھتے تھے۔

یہ جو بہار چمن میں آئی ہوئی ہے
یہ سب پودا انہی کی لگائی ہوئی ہے

حضرت خباب بن ارت کا ارشاد ہے کہ ایک بار میں خدمت نبوی میں حاضر ہوا آپ کعبہ کے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے تشریف فرما تھے۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کفار کی طرف سے مصائب وآلام ومظالم بہت بڑھ گئے ہیں کیوں نہ آپ اللہ تعالی سے دعا فرمائیں' یہ سن کر آپ اٹھ بیٹھے آپ کا چہرہ سرخ ہوگیا اور فرمایا: ''جو لوگ تم سے پہلے تھے ان کی ہڈیوں تک گوشت اور اعصاب میں لوہے کی کنگھیاں کردی جاتی تھیں لیکن یہ سختی بھی انہیں دین سے باز نہ رکھتی تھی''۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا ''اللہ کی قسم! اللہ اس دین کو مکمل کر کے رہے گا یہاں تک کہ اکیلا سوار صنعاء سے حضرموت تک جائے گا اور اسے اللہ کے سوا کسی کا خوف نہ ہوگا البتہ بکری پر بھیڑیے کا خوف ہوگا۔ لیکن تم جلد بازی

کررہے ہو''۔(بخاری)

زبان رسالت مآب ﷺ کی پیشگوئی پوری ہوئی، اللہ نے اپنا وعدہ پورا کیا، اس کا دین مکمل ہوگیا۔ ﴿ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ﴾ یوں امن وآشتی اورسکون وخوشی اس دین کو ماننے والوں کونصیب ہوئی۔ بقول اقبال

کہ خونِ صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا

مولانا سید سلیمان ندوی علیہ الرحمۃ کا یہ قول مشہور ہے''دنیا کے ایک بڑے مذہب کو ایک سولی پر ناز ہے اور یہاں اسلام کی تاریخ ہی سولیوں سے آباد ہے''۔ مشیت الٰہی سے دین اسلام دنیا کے چپے چپے تک پھیلا ہوا ہے۔ جیسا کہ فرمان نبوی ہے:(لایبقی علی ظھر الارض بیت مدر ولا وبر الا ادخلہ اللہ الاسلام بعزعزیز او بذل ذلیل) ''روئے زمین کے ہر گھر اور خیمے میں **اللہ پاک دین اسلام داخل کرے گا، عزت والے کی عزت کے ساتھ اور ذلیل کی ذلت کے ساتھ۔**'' اور دین کے پھیلانے کی ذمہ داری انبیاء کے بعد ''العلماء ورثۃ الانبیاء'' کے مطابق علماء پر عائد ہوتی ہے، جو خیرالقرون سے تاحال جاری ہے اور تا قیامت جاری وساری رہے گی' علمائے دین جو انفرادی اور اجتماعی ہر صورت میں یہ فرض منصبی سنبھالے ہوئے ہیں، اسی نقطہ نظر کو سامنے رکھ کر دنیا میں اور بہت سارے اسلامی ممالک میں ایسے ادارے اور اجتماعی فورم موجود ہیں جو بلا افراط وتفریط نیز آج کل کی اختراع کردہ ''دہشت گردی'' وغیرہ سے ہٹ کر خالص دینی اقدار کی خدمات پر مامور ہیں۔

اسی طرح ملک کے فعال داعی ومصنف جناب ڈاکٹر حافظ اسحاق صاحب کی سرکردگی میں پاکستان سے انتہائی برگزیدہ اور چیدہ چیدہ پانچ رکنی علماء کے وفد نے بلتستان کا دورہ فرمایا جو 28 جون سے 2 جولائی تک جاری رہا۔ اس دوران جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی میں مقامی علماء ودعاۃ اور مدرسین سے خطاب اور لیکچروں کا اہتمام فرمایا۔

یہ وفد ملک کے مایہ ناز عالم استاذ الاساتذہ جناب حافظ ثناء اللہ مدنی صاحب' متبحر عالم دین شیخ الحدیث مولانا حافظ مسعود عالم صاحب، مشہور محقق اور ماہر علم حدیث جناب مولانا ارشاد الحق اثری صاحب' مفتی جماعت مشہور عالم دین شیخ الحدیث حافظ عبدالستار حماد صاحب پر مشتمل تھا اور ان کے ہمراہ مشہور خطیب مولانا طاہر بھی شریک تھے۔

ان حضرات نے ایک ہفتہ علم وحکمت کے جادو جگائے' وعظ وحکمت کی موتیاں بکھارے' ایک سو سے زیادہ علماء ومدرس اور داعیوں نے ان فیوض وبرکات سے اپنے اپنے جیب بھر دیے، معلمات وداعیات کے لیے بھی مـــــاوراء